

یسعیاء نبی کی پیشگوئی

اس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ کے کہیں گی کہ ہم اپنی روٹی کھائیں گی اور اپنے کپڑے پہنیں گی تو ہم سب سے صرف اتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاویں تاکہ ہماری شرمندگی مٹے۔ اس دن خداوند کی شان شوکت اور حشمت ہوگی اور زمین کا پھل ان کے لئے جو بنی اسرائیل میں سے بیج نکلے لذیذ اور خوشنما ہوگا اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک جو صیہون میں چھوٹا ہوا ہوگا اور یروشلم میں باقی رہے گا بلکہ ہر ایک جس کا نام یروشلم کے زندوں میں لکھا ہوگا مقدس کہلائے گا۔ (یسعیاء باب 4 آیت 1 تا 3)

صیہون اور یروشلم استعارہ ہیں اور رسول کریمؐ کے زمانہ میں کثرت از دواج کا ذکر ہے۔ (تفصیل دیاچہ تفسیر القرآن صفحہ 81)

روزنامہ (ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفصل

web: <http://www.alfazl.org>
email: editor@alfazl.org

قاسم ایڈیٹر: فخر الحق شمس

جمعہ 25 جون 2010ء 12 رجب 1431 ہجری 25 احسان 1389 ہجرت جلد 60-95 نمبر 135

آپس میں محبت اور نظام جماعت کی پابندی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ
العزیز فرماتے ہیں:-

”آپس میں محبت و پیار اور بھائی چارے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ ہر قسم کے دکھوں سے اپنے آپ کو بچانے کی ضرورت ہے۔ نظام جماعت کی پابندی کی ضرورت ہے۔ جماعت احمدیہ کی خوبصورتی تو نظام جماعت ہی ہے۔ اگر اس خوبصورتی سے دور ہٹ گئے تو ہمارے میں اور غیر میں کیا فرق رہ جائے گا۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ تم نمازیں پڑھتے ہو وہ بھی نمازیں پڑھتے ہیں۔ تم روزے رکھتے ہو دوسرے (-) بھی روزے رکھتے ہیں۔ تم حج پر جاتے ہو دوسرے بھی حج پر جاتے ہیں۔ یا بعض صدقات بھی دیتے ہیں تو کوئی فرق ہونا چاہئے۔ ایک بڑا واضح فرق نظام جماعت ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ خلافت سے تو ہمارا وفا کا تعلق ہے لیکن جماعتی نظام سے اختلاف ہے۔ جماعتی نظام بھی خلافت کا بنایا ہوا نظام ہے۔ اگر کسی عہدیدار سے شکایت ہے تو خلیفہ وقت کو لکھا جاسکتا ہے۔ اس کی شکایت کی جاسکتی ہے۔ لیکن نظام جماعت کی اطاعت سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23 اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

تعلیم القرآن کلاس کا التواء

نظارت تعلیم القرآن کے تحت امسال جولائی 2010ء میں ہونے والی ”فضل عمر تعلیم القرآن کلاس“ بوجہ ملتوی کر دی گئی ہے۔ محترم امراء اصلاح، صدران جماعت اور سیکرٹریان تعلیم القرآن نوٹ فرمائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تیسری علامت کہ الہام اور وحی کے ساتھ جو ایک قول ہے اس کے ساتھ خدا کا ایک فعل بھی ہو۔ یہ ایسی کامل علامت ہے جو کوئی اس کو توڑ نہیں سکتا۔ یہی علامت ہے جس سے خدا کے سچے نبی جھوٹوں پر غالب آتے رہے ہیں کیونکہ جو شخص دعویٰ کرے کہ میرے پر خدا کا کلام نازل ہوتا ہے پھر اس کے ساتھ صد ہا نشان ظاہر ہوں اور ہزاروں قسم کی تائید اور نصرت الہی شامل حال ہو اور اُس کے دشمنوں پر خدا کے کھلے کھلے حملے ہوں پھر کس کی مجال ہے کہ ایسے شخص کو جھوٹا کہہ سکے۔ مگر افسوس کہ دنیا میں بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں کہ اس بلا میں پھنس جاتے ہیں کہ کوئی حدیث النفس یا شیطانی وسوسہ اُن کو پیش آجاتا ہے تو اُس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ لیتے ہیں اور فعلی شہادت کی کچھ پروا نہیں رکھتے۔

ہاں یہ بھی ممکن ہے کہ کسی کو کبھی شاذ و نادر کے طور پر کوئی سچی خواب آجائے یا سچا الہام ہو جائے مگر وہ صرف اس قدر سے مامور من اللہ نہیں کہلا سکتا اور نہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ وہ نفسانی تاریکیوں سے پاک ہے بلکہ اس قدر رویا اور الہام میں قریباً تمام دنیا شریک ہے اور یہ کچھ بھی چیز نہیں اور یہ مادہ کبھی کبھی خواب یا الہام ہونے کا محض اس لئے انسانوں کی فطرت میں رکھا گیا ہے تاکہ عقلمند انسان خدا کے برگزیدہ رسولوں پر بدظنی نہ کر سکے اور سمجھ سکے کہ وحی اور الہام کا ہر ایک انسان کی فطرت میں ختم داخل ہے پھر اس کی کامل ترقی سے انکار کرنا حماقت ہے۔

لیکن وہ لوگ جو خدا کے نزدیک ملہم اور مکلم کہلاتے ہیں اور مکالمہ اور مخاطبہ کا شرف رکھتے ہیں اور دعوت خلق کے لئے مبعوث ہوتے ہیں ان کی تائید میں خدا تعالیٰ کے نشان بارش کی طرح برستے ہیں اور دنیا اُن کا مقابلہ نہیں کر سکتی اور فعل الہی اپنی کثرت کے ساتھ گواہی دیتا ہے کہ جو کلام وہ پیش کرتے ہیں وہ کلام الہی ہے۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

ممبر 580

عالم روحانی کے لعل و جواہر

نہیں،

ٹیور آسمانی کے نشیمن میں

(روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 455)

سبحان اللہ۔ یہ اللہ جل شانہ ہی کا تصرف خاص ہے جس کی برکت سے نو نبالان احمدیت کو چار لاکھ رفقاء مسیح موعود کی مجموعی تعداد کے عین مطابق چار لاکھ دیئے فروزاں کرنے اور ان میں سے ہر ایک کی نیابت کا اعزاز بخشا اور ساتھ ہی اس عظیم الشان ہستی کے عظیم بانی کی بے شمار یادیں تازہ ہو گئیں جس نے قیام پاکستان سے بھی ڈیڑھ سال قبل جلسہ سالانہ قادیان 1945ء میں پیشگوئی فرمائی تھی۔

تعریف کے قابل ہیں یا رب ترے دیوانے آباد ہوئے جن سے دنیا کے ہیں ویرانے فرزوانوں نے دنیا کے شہروں کو اجاڑا ہے آباد کریں گے اب دیوانے یہ ویرانے

حضرت مصلح موعود کا پُر شوکت

پیغام اکیسویں صدی کے

احمدیوں کے نام

حضرت سیدنا محمود کی تقریر جلسہ سالانہ 1915ء پر ایک ابدی شان کا حامل پیغام عہد حاضر کی دنیائے احمدیت کے نام:-

”وہ دن جلد ہی آنے والے ہیں جبکہ دنیا کہے گی کہ تمہارے زمانہ میں تم سے مہذب کوئی نہیں گزرا تم نے خدا تعالیٰ کا حکم مانا ہے اس کے رسول کا حکم مانا ہے اس کے مسیح کو قبول کیا ہے پس تم ہی دنیائیں برگزیدہ قوم ہو تمہارے پکڑوں سے لوگ برکت ڈھونڈیں گے اور تمہارے ناموں کی عزت کریں گے کیونکہ تمہارے نام عزت کے ساتھ آسمان پر لکھے گئے ہیں پس کون ہے جو انہیں دنیا سے مٹا سکے۔

لیکن یہ بات بھی یاد رکھو کہ جس طرح تم پر اس قدر انعام ہوئے ہیں اسی طرح تمہارے فرض بھی بہت بڑھ گئے ہیں..... دیکھو میں آدمی ہوں اور جو میرے بعد ہوگا وہ بھی آدمی ہی ہوگا جس کے زمانہ میں فتوحات ہوں گی وہ اکیلا سب کو نہیں سکھلا سکے گا تم ہی لوگ ان کے معلم بنو گے پس اس وقت تم خود دیکھو تا ان کو سکھاسکو خدا تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ دنیا کے پروفیسر بنا دئے جاؤ۔“

(انوار خلافت صفحہ 115-116 مرتب حضرت منشی

غلام نبی بلانوی مرحوم مدبر افضل قادیان دارالامان

اشاعت 1916ء سٹیٹ پریس امرتسر)



خدائے ذوالعجاب کا ایک

عجیب تصرف

28 مئی 2008ء تاریخ پاکستان ہی کا نہیں تاریخ عالم کا بھی ایک یادگار دن ہے۔ جبکہ شمع قدرت ثانیہ کے جانباز پروانوں میں سیدنا محمود کی مقدس ہستی میں ایک نہایت پُر شکوہ اور بے پناہ ولولہ ذوق و شوق سے شاندار چراغاں کیا۔ چراغاں کی مبارک سرعتوں نے کئی عارفوں کے قلوب و اذہان میں ایک تلاطم برپا کئے رکھا اور یہ ان کے سید صافی سے تمنا نہیں تلاطم بن کر ابھرتی رہیں کہ اے کاش ہمارا آسمانی اور محبوب آقا اور رب کائنات اور رب الارواح یہ اجازت عطا فرمائے کہ قدرت ثانیہ کے پہلے مظہر سیدنا مولانا حافظ نور الدین بھیروی کے دست مبارک پر بیعت کرنے والے پاک نفس اور خوش نصیب بزرگ، لندن، ربوہ اور قادیان تک کے روحانی مناظر کو کشفی آنکھوں سے ملاحظہ کر سکیں۔

تاہم خدائے ذوالعجاب کا ایک ایسا عجیب منظر دیکھنے میں آیا کہ روح و جد کر اٹھی دماغ باری تعالیٰ کی حمد سے اس طرح بھر گیا جس طرح شیشہ عطر سے لہریز ہوتا ہے اور وہ یہ کہ راقم الحروف نے بعض ذمہ دار مرکزی شخصیات سے پتہ کیا کہ اس موقع پر کتنے دیئے جلائے گئے (علاوہ مشغولوں، ٹیوبوں اور بجلی کے چھوٹے ٹقموں کے) مجھے یہ معلوم کر کے از حد مسرت ہوئی جشن خلافت پراحمی بچوں اور جوانوں نے کم و بیش چار لاکھ دیئے جلائے اور اتنی ہی تعداد میں حضرت اقدس مسیح موعود کے وصال کے وقت آپ کے رفقاء اور مخمین و مخلصین تھے چنانچہ حضرت اقدس نے اپنے وصال مبارک سے صرف چند گھنٹے قبل اپنی آخری تالیف ”پیغام صلح“ میں تحریر فرمایا:-

”اگر صلح تام کے لئے ہندوستان اور آریہ صاحبان طیار ہوں کہ وہ ہمارے نبی ﷺ کو خدا کا سچا نبی مان لیں اور آئندہ توہین اور تکذیب چھوڑ دیں تو میں سب سے پہلے اس اقرار نامہ پر دستخط کرنے کو تیار ہوں کہ ہم احمدی سلسلہ کے لوگ ہمیشہ وید کے مصدق ہوں گے اور وید اور ان کے رشیوں کا تعظیم اور محبت سے نام لیں گے اور اگر ایسا نہ کریں تو ایک بڑی رقم تاوان کی جو تین لاکھ روپیہ سے کم نہیں ہوگی ہندو صاحبوں کی خدمت میں ادا کریں گے..... یاد رہے کہ ہماری احمدی جماعت اب چار لاکھ سے کم نہیں اس لئے ایسے بڑے کام کے لئے تین لاکھ روپیہ چندہ کوئی بڑی بات

35 واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ جرمنی

منعقدہ 25، 26، 27 جون بروز جمعۃ المبارک، ہفتہ، اتوار

احمدیہ ٹیلی ویژن پر ٹیلی کاسٹ ہونے والے LIVE پروگرام

جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کا جلسہ سالانہ مورخہ 25، 26، 27 جون 2010ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس اس جلسہ میں رونق افروز ہوں گے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن اس موقع پر جلسہ سالانہ جرمنی کے LIVE پروگرام ٹیلی کاسٹ کرے گا۔ ان کے علاوہ بعض دیگر ریکارڈنگز بھی نشر کی جائیں گی۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

جمعۃ المبارک

25 جون 2010ء

6:30 شام تقاریر اہم ملکی شخصیات
8:00 شام مجلس سوال و جواب (جرمن زبان)
9:30 رات تلاوت قرآن کریم
9:40 رات نظم
9:50 رات تقاریر اہم ملکی شخصیات
10:20 رات تقریر: مکرم مولانا عبدالسیح خان صاحب (اردو)

4:50 سہ پہر پرچم کشائی
5:00 سہ پہر خطبہ جمعہ حضور انور براہ راست
8:00 رات تلاوت قرآن کریم وترجمہ
8:10 رات نظم
8:20 رات تقریر: مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب (اردو)
8:50 رات نظم
9:00 رات تقریر: مکرم مولانا حیدر علی ظفر صاحب
9:30 رات مشنری انچارج جرمنی (اردو)
9:40 رات تقریر: مکرم محمد اشرف ضیاء صاحب (اردو)

اتوار 27 جون 2010ء

1:00 دوپہر تلاوت قرآن کریم اور نظم
1:20 دوپہر تقریر: مکرم مولانا محمد الیاس منیر صاحب (اردو)
1:50 دوپہر نظم
2:00 دوپہر تقریر: مکرم ڈاکٹر افتخار احمد ایاز صاحب (اردو)

2:30 دوپہر نظم (جرمن)
2:40 دوپہر تقریر: مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی

اختتامی اجلاس

7:15 رات تقاریر اہم ملکی شخصیات
7:45 رات تلاوت قرآن کریم
8:00 رات نظم
8:30 رات اختتامی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ہفتہ 26 جون 2010ء

1:00 دوپہر تلاوت قرآن کریم
1:10 دوپہر نظم
1:15 دوپہر تقریر: مکرم مولانا طاہر احمد صاحب (اردو)
1:45 دوپہر نظم
1:50 دوپہر تقریر: مکرم مولانا شمشاد احمد صاحب (اردو)
2:25 دوپہر تقریر: مکرم ہدایت اللہ ہوبش صاحب (جرمن)
3:00 دوپہر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب سیکرٹری وقف نوربوہ

دوسری سالانہ اجتماعی تقریب آمین

واقفین نوربوہ

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ 27 مئی 2010ء کو رفیع بینکویٹ ہال میں صبح ساڑھے نو بجے زیر صدارت مکرم ملک خالد مسعود صاحب قائم مقام ناظر اعلیٰ و امیر مقامی دوسری آل ربوہ تقریب آمین واقفین نوربوہ منعقد ہوئی۔ یہ تقریب آمین امسال 28 مئی 2009ء تا 26 مئی 2010ء تک پہلی مرتبہ قرآن کریم مکمل کرنے والے 144 واقفین نوکی تھی۔ گزشتہ سال یہ تعداد 75 بچوں پر مشتمل تھی۔ تلاوت قرآن کریم و نظم سے اس بابرکت تقریب کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں صدر مجلس نے بچوں سے قرآن کریم کے مختلف حصے سنے۔ حضور انور کی طرف سے آمدہ دعائیہ خط پڑھ کر سنایا گیا۔ حضور انور نے فرمایا۔ 27 مئی کو ربوہ میں جن واقفین نو بچوں کی آمین کی تقریب ہو رہی ہے ان کی فہرست بھی آپ کی طرف سے مل گئی ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء سب کو میری طرف سے مبارک بادیں اللہ آپ کے ساتھ ہو آمین۔ بعدہ صدر مجلس نے تمام بچوں میں قرآن کریم سادہ اور یادگار شیلڈ تقسیم کئے اور دعا کروائی۔ آخر پر تمام احباب کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ کل حاضری 300 تھی۔

لسٹ واقفین نوربوہ برائے اجتماعی آمین

نمبر شمار	نام واقف نو	ولدیت	محلہ
1	ثاقب ندیم	مکرم مبشر ندیم صاحب	شکور پارک
2	عاقب ندیم	مکرم مبشر ندیم صاحب	شکور پارک
3	سکندر احمد	مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب	دارالین و سطلی سلام
4	سعید احمد توصیف	مکرم رفیق احمد شاہد صاحب	دارالین و سطلی سلام
5	ارسلان احمد	مکرم بشارت احمد صاحب	دارالین و سطلی سلام
6	ولید احمد	مکرم سعید احمد صاحب	دارالین و سطلی سلام
7	مرزا صباح الدین	مکرم مرزا ظہیر الدین صاحب	دارالین و سطلی سلام
8	سلیمان احمد	مکرم محمد احمد صاحب	دارالین و سطلی سلام
9	حزقیل احمد	مکرم مرزا جمیل احمد صاحب	دارالین و سطلی سلام
10	ولید احمد	مکرم لطیف احمد صاحب	دارالین و سطلی سلام
11	نعمان احمد	مکرم بشارت احمد صاحب	دارالین و سطلی سلام
12	لبیب احمد	والدہ شمیم طاہرہ	نصیر آباد عزیز
13	احمد کمال	مکرم محمد احسن صاحب	نصیر آباد عزیز
14	طاہر احمد رسول	مکرم مجید احمد صاحب	نصیر آباد عزیز
15	سفیر احمد	مکرم محمد جاوید صاحب	نصیر آباد عزیز
16	عاطف احمد	مکرم مختار احمد صاحب	نصیر آباد عزیز
17	بارون باسل احمد	مکرم فیض احمد دھدر صاحب	نصرت آباد
18	فرخ محمود	مکرم محمد شریف گھمن صاحب	نصرت آباد
19	عبدالواسع	مکرم سفیر احمد صاحب	نصرت آباد
20	مصور احمد ناصر	مکرم مشہود احمد ناصر صاحب	دارالعلوم شرقی مسرور
21	تنزیل محمود	مکرم خالد محمود صاحب	دارالعلوم شرقی مسرور

22	ثاقب جاوید	مکرم جاوید اقبال صاحب	دارالعلوم شرقی مسرور
23	حسن نعمان غنی	مکرم محمد نعیم صاحب	دارالعلوم شرقی مسرور
24	انصر احمد	مکرم محمد احسن باجوہ صاحب	نصیر آباد غالب
25	محمد خلدون احمد	مکرم محمد ارشد صاحب	نصیر آباد غالب
26	عقیل احمد تنویر	مکرم تنویر الدین صابر صاحب	دارالنصر غربی اقبال
27	ادیب احمد	مکرم عزیز احمد صاحب	دارالنصر غربی اقبال
28	قدرت اللہ قوی	مکرم تنویر احمد صاحب	دارالنصر غربی اقبال
29	مصور احمد	مکرم عطاء البصیر صاحب	دارالنصر غربی اقبال
30	صباح الدین	مکرم نصیر الدین ہمایوں صاحب	دارالنصر غربی اقبال
31	فہمید احمد	مکرم جاوید چٹھہ صاحب	دارالعلوم غربی ثناء
32	حسان احمد	مکرم مبارک احمد صاحب	دارالعلوم غربی ثناء
33	احمد الہی مقصود	مکرم داؤد احمد صاحب	دارالعلوم غربی ثناء
34	روشان احمد	مکرم شیخ حارث احمد صاحب	دارالعلوم غربی ثناء
35	حماد احمد	مکرم مبارک احمد صاحب	دارالعلوم غربی ثناء
36	وجیہ الرحمن	مکرم عبدالرحمن راشد صاحب	دارالعلوم غربی ثناء
37	تانیس احمد	مکرم اکبر احمد عدنی صاحب	دارالصدر غربی قمر
38	دانش احمد	مکرم طارق احمد صاحب	دارالصدر غربی قمر
39	طلح علی طاہر	مکرم رانا طاہر محمود صاحب	دارالفتوح غربی ربوہ
40	تصویر احمد	مکرم عبدالقدیر صاحب	دارالفتوح غربی ربوہ
41	شریبیل احمد	مکرم دلدار احمد صاحب	دارالفتوح غربی ربوہ
42	فراز احمد	مکرم سید توصیف احمد صاحب	دارالصدر شرقی الف
43	عمار احمد	مکرم طارق نواد صاحب	دارالصدر شرقی الف
44	ماہر محمود	مکرم محمود احمد خان صاحب	دارالصدر شرقی الف
45	ذیشان عباسی	مکرم شاہد احمد عباسی صاحب	دارالصدر شرقی الف
46	دانیال محمود عباسی	مکرم محمود احمد عباسی صاحب	دارالصدر شرقی الف
47	حماد احمد	مکرم محمد طفیل صاحب	دارالصدر شرقی الف
48	قاصد احمد	مکرم رانا مبارک احمد صاحب	دارالصدر شرقی الف
49	تیور احمد بھٹی	مکرم عبدالشکور صاحب	دارالصدر شرقی الف
50	عارف احمد	مکرم ساجد محمود صاحب	دارالصدر شرقی الف
51	طاہر احمد باجوہ	مکرم ریاض محمود باجوہ صاحب	دارالصدر شرقی الف
52	عریش عالم	مکرم محبوب عالم صاحب	دارالصدر شرقی الف
53	رضوان احمد اجمل	مکرم اجمل جہانزیب صاحب	دارالرحمت و سطلی
54	انعام مبشر	مکرم مبشر احمد صاحب	دارالرحمت و سطلی
55	سرمد احمد	مکرم حمید اللہ صاحب	دارالرحمت و سطلی
56	رانا اطہر احمد	مکرم رانا رشید احمد صاحب	دارالرحمت و سطلی
57	عبدالباقی	مکرم ربیکس احمد صاحب	دارالرحمت و سطلی
58	سلیمان احمد	مکرم عبدالرزاق صاحب	دارالنصر شرقی محمود
59	احسان بیگ	مکرم اشرف بیگ صاحب	دارالنصر شرقی محمود
60	سید عارش احمد	مکرم سید سعادت احمد صاحب	دارالنصر شرقی محمود
61	محمد عتیق	مکرم سلیم الدین صاحب	دارالنصر شرقی محمود
62	ثقلین احمد طارق	مکرم طارق احمد صاحب	دارالنصر شرقی محمود
63	فہیم احمد	مکرم ادریس احمد صاحب	دارالنصر شرقی محمود
64	حماد احمد	مکرم مرزا ضیاء اللہ صاحب	دارالنصر شرقی محمود
65	عبداللہ ڈوگر	مکرم محمد اشرف صاحب ڈوگر	دارالنصر شرقی محمود

110	ثاقب اسلام	مکرم عبدالسلام صاحب	نصیر آباد رحمن
111	وجاہت احمد	مکرم بشارت احمد صاحب	نصیر آباد رحمن
112	وجیب الرحمن	مکرم بشارت احمد صاحب	دارالبرکات
113	مرغوب احمد	مکرم سید منور احمد صاحب	دارالبرکات
114	عاقب اقبال	مکرم شاہد اقبال بھٹی صاحب	باب الابواب غربی
115	عدنان احمد	مکرم حافظ عبدالستین صاحب	باب الابواب غربی
116	عمر احمد فاروقی	مکرم مظفر احمد صاحب فاروقی	دارالشکر
117	شیراز احمد خان	مکرم رانا محمد سرفراز صاحب	دارالعلوم جنوبی احد
118	فیضان احمد	مکرم منور احمد صاحب	دارالعلوم جنوبی احد
119	واصل احمد	مکرم شیخ محمد ادریس صاحب	دارالعلوم وسطی
120	عبدالحی	مکرم مقبول احمد صاحب	دارالنصر غربی حبیب
121	حمزہ ہمشیر	مکرم ہمشیر احمد صاحب	دارالعلوم جنوبی بشیر
122	ذیشان احمد	مکرم تنویر احمد صاحب	بیوت الحمد کالونی
123	رقیم احمد	مکرم عبدالحمید صاحب	دارالرحمت غربی
124	طیب احمد	مکرم سجاد احمد صاحب	دارالرحمت غربی
125	شعور احمد	مکرم اختر محمود صاحب	دارالرحمت غربی
126	نجیل احمد	مکرم محمد اشرف صاحب	دارالرحمت غربی
127	ہود احمد خورشید	مکرم محمود احمد خورشید صاحب	ناصر آباد شرقی
128	حضور احمد	مکرم عبدالباسط صاحب	ناصر آباد شرقی
129	فرحان محمود طاہر	مکرم حفیظ احمد صاحب	دارالصدر شمالی ہدی
130	نوید احمد باجوہ	مکرم فرید احمد باجوہ صاحب	دارالصدر غربی لطیف
131	قمر طاہر	مکرم عبدالغفور صاحب	باب الابواب شرقی
132	فارس احمد خنجوہ	مکرم رحمت الہی خنجوہ صاحب	باب الابواب شرقی
133	حمزہ شاہ زبیب	مکرم شہزاد انور خان صاحب	باب الابواب شرقی
134	فارس احمد	مکرم فاتح الدین صاحب	باب الابواب شرقی
135	لبید احمد خالد	مکرم ندیم خالد صاحب	دارالعلوم غربی صادق
136	صباح الدین	مکرم فاتح الدین صاحب	باب الابواب شرقی
137	عبدالوہاب	مکرم عبدالحفیظ صاحب	دارالفضل غربی افضل
138	معظم احمد	مکرم مظفر احمد صاحب	دارالیمین غربی سعادت
139	احمد شاہ جہان	مکرم احسان اللہ صاحب	فیکٹری ایریا احمد
140	رویل احمد	مکرم ظفر اقبال جاوید صاحب	طاہر آباد جنوبی
141	ثاقب محمود	مکرم ارشد محمود بھٹی صاحب	دارالنصر وسطی
142	عثمان اسلم	مکرم محمد اسلم صاحب	فیکٹری ایریا احمد
143	سفیر احمد گلزار	مکرم نثار احمد گلزار صاحب	دارالیمین شرقی صادق
144	عبدالباسط	مکرم عبدالوحید صاحب	دارالیمین شرقی صادق

66	شعور احمد	مکرم رضوان احمد صاحب	دارالنصر شرقی محمود
67	اریب احمد شہزاد	مکرم بشارت احمد صاحب	دارالنصر شرقی محمود
68	سید عاقب محمود	مکرم سید عامر محمود صاحب	دارالنصر شرقی محمود
69	دبیر الحق قریشی	مکرم قمر الحق قریشی صاحب	دارالصدر جنوبی
70	تمکین احمد	مکرم نصیر احمد صاحب	دارالصدر جنوبی
71	احمد سعید	مکرم محمد نصیر خان صاحب	دارالرحمت شرقی بشیر
72	لقمان احمد	مکرم ناصر احمد یوسف صاحب	دارالرحمت شرقی بشیر
73	مرزا قویم احمد	مکرم مرزا وسیم احمد صاحب	دارالعلوم شرقی نور
74	حماد احمد	مکرم بشیر احمد صاحب	دارالعلوم شرقی نور
75	شایان احمد	مکرم نعیم اللہ صاحب	دارالنصر شرقی نور
76	تخصین احمد	مکرم محمد رفیع صاحب	دارالنصر شرقی نور
77	عدیل احمد خلیل	مکرم خلیل احمد صاحب	دارالنصر شرقی نور
78	علی محمد	مکرم محمد اقبال صاحب	دارالنصر شرقی نور
79	حلم اختر	مکرم سلیم اختر صاحب	دارالنصر شرقی نور
80	عمیر عظیم	مکرم مظہر شہباز صاحب	دارالنصر شرقی نور
81	سعادت احمد	مکرم بشارت احمد صاحب	دارالعلوم شرقی نور
82	جاذب احمد چیمہ	مکرم مظفر احمد صاحب چیمہ	دارالعلوم غربی خلیل
83	تصویر احمد	مکرم ہمشیر احمد کابلون صاحب	طاہر آباد غربی
84	ثاقب احمد جاوید	مکرم محمد جاوید خنجوہ صاحب	طاہر آباد غربی
85	عطاء الکریم	مکرم غلام مصطفیٰ صاحب	طاہر آباد غربی
86	طاہر احمد تاشف	مکرم عبدالرحمن صاحب عامر	نصیر آباد سلطان
87	ذوالنورین	مکرم امتیاز احمد صاحب	نصیر آباد سلطان
88	بلال احمد کمران	مکرم اعجاز احمد صاحب	دارالصدر شمالی انوار
89	راجہ ولید احمد	مکرم راجہ رشید احمد صاحب	دارالصدر شمالی انوار
90	عمیر احمد	راجہ رشید احمد صاحب	دارالصدر شمالی انوار
91	راجہ عبداللہ رشید	مکرم راجہ رشید احمد صاحب	دارالصدر شمالی انوار
92	فیضان اللہ	مکرم رانا احسان اللہ صاحب	دارالصدر شمالی انوار
93	اسد مامون	مکرم محمد سعید صاحب	دارالیمین شرقی صادق
94	کامران طارق	مکرم طارق احمد صاحب	دارالیمین شرقی صادق
95	حمدان احمد	مکرم زبیر احمد صاحب	دارالیمین شرقی صادق
96	حسان احمد چیمہ	مکرم لقمان احمد چیمہ	دارالیمین شرقی صادق
97	عبدالحمید	مکرم عبدالوحید صاحب	دارالیمین شرقی صادق
98	صفوان احمد ندیم	مکرم حلیم احمد انجم صاحب	دارالنصر غربی منعم
99	عریف احمد دقار	مکرم عبدالحمید صاحب	دارالنصر غربی منعم
100	نوید احمد	مکرم رانا توحید احمد صاحب	دارالعلوم شرقی برکت
101	تسلیم احمد عارف	مکرم سلیم احمد صاحب	دارالعلوم شرقی برکت
102	شمال احمد	مکرم وحید احمد صاحب	دارالعلوم شرقی برکت
103	ولید احمد	مکرم سعید احمد صاحب	احمد نگر
104	فہیم احمد	مکرم نعیم اللہ صاحب	احمد نگر
105	فرحان احمد	مکرم زاہد پرویز صاحب	احمد نگر
106	وجیب اللہ راشد	مکرم جری اللہ راشد صاحب	کوٹلہ نزدیک جدید
107	مبارز احمد عدیل	مکرم عبدالسلام انجم صاحب	دارالنصر غربی حبیب
108	عطاء الحی	مکرم بشیر احمد اشوال صاحب	نصیر آباد رحمن
109	عبدالشافی	مکرم مظفر احمد صاحب	نصیر آباد رحمن



آنکھوں کا نور بیٹی دل کا سرور بیٹی
تم آج جا رہی ہو اس گھر سے دور بیٹی
ماں باپ کا نہیں ہے اس میں قصور بیٹی
ارشاد ہے خدا کا حکم حضور بیٹی

چوہدری محمد علی مضطر

اہلیہ محترمہ حلیمہ ناصرہ صاحبہ کا ذکر خیر

غزل

شعروں کی بارات میں سارے دولہے دولہے حرف
فکر خیال کے جھولوں پر ہیں لیتے جھولے حرف
گو تھیں لمبی بہت قطاریں حرفوں کی لیکن
ہم نے استعمال کئے نہ لنگڑے لولے حرف
مترکات کی بیساکھی سے رہے ہمیشہ دور
سامنے لے کر آئے جو لوگوں کو بھولے حرف
ہم نے پُروا، پون، صبا سے رکھی پریت ہمیش
صِرصر کے ہاتھوں نہ ہم نے کبھی وصولے حرف
مرشد کے منصب کی جو تکریم کے منکر تھے
خاموشی سے ڈال دیئے وہ ہم نے چولہے حرف
جو لوگوں کی سمجھ نہ آئے شعر وہ کیا ہے شعر
وہ کس کام کا قدسی جو نہ دل کو چھولے حرف

عبدالکریم قدسی

میں آپریشن تھنڈی میں لے گئے اہلیہ نے ہسپتال میں ہی
باہر برآمدے میں چادر ڈال کر نوافل شروع کر دیے۔
درد جاتا رہا اور بغیر آپریشن گھر آ گئے۔ چندہ جات
ہمیشہ اول وقت میں ادا کرتیں۔ خاکسار ہر ماہ کے پہلے
جمعہ کو چندہ جات ادا کیا کرتا ہے لیکن انصار اللہ کا چندہ دو
تین ماہ بعد اکٹھا دیتا ہے ان کا کہنا تھا کہ ہر ماہ دیا کرو۔
آخری بیماری میں جب یادداشت متاثر ہو چکی تھی مجھے
ایک دن میں تین بار پوچھا انصار اللہ کا چندہ دے دیا
ہے۔ ذرا سی بات ہوتی تو کہتیں سب سے پہلے حضور
انور کو دعا کے لئے لکھو اور دوسرے خواہ کتنی تھوڑی رقم ہو
صدقہ نکال کر رکھ دیتیں اور پاکستان میں بعض مستحقین
کو بھجواتی رہتیں۔ اگر میں کہوں کہ میری کامیاب زندگی
کے پیچھے مرحومہ کا بہت حد تک ہاتھ تھا تو بے جا نہ ہوگا۔
تنخواہ تھوڑی تھی اسی میں نہ صرف گزارہ کرتیں بلکہ
آڑے وقت کے لئے بچا کر رکھتیں میری زندگی میں کئی
ایسے مواقع آئے کہ عین وقت پر خلاف توقع گھر سے
ہی رقم نکال کر دے دی۔ قارئین کرام سے دعا کی
درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند سے
بلندتر کرتا چلا جائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا
فرمائے۔ آمین

خاکسار کی اہلیہ حلیمہ ناصرہ 47 سالہ رفاقت کے
بعد مورخہ 27 نومبر 2009ء کو اللہ تعالیٰ کو پیاری ہو
گئیں۔ خاکسار کے والد بزرگوار حضرت میاں
عبدالکریم صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود کے رفقاء
میں سے تھے۔ جب حضور جہلم تشریف لائے تھے تو
والد صاحب نے دینی بیعت کی سعادت حاصل کی تھی۔
والد صاحب کی پہلی شادی ہماری بڑی والدہ محترمہ
صالحہ بی بی صاحبہ سے ہوئی جن کے بطن سے ہماری
بڑی ہمیشہ محترمہ اسلام بی بی صاحبہ پیدا ہوئیں اور پھر
لبا عرصہ اولاد نہیں ہوئی۔

ہماری بڑی والدہ صاحبہ نے خود والد صاحب کے
عقد ثانی کے لئے رشتہ طے کیا اور نکاح کی تاریخ مقرر
کرنے کے بعد والد صاحب کو بتایا کہ فلاں تاریخ کو آپ
کی شادی ہے والد صاحب نے حیران ہو کر پوچھا کس
سے تو بڑی والدہ صاحبہ نے بتایا فاطمہ بی بی سے جن سے
خاکسار، بڑے بھائی مکرم بشارت احمد صاحب مرحوم اور
ہمیشہ محترمہ سکینہ بی بی صاحبہ مرحومہ پیدا ہوئیں۔ ہم پیدا تو
چھوٹی والدہ صاحبہ کے بطن سے ہوئے لیکن پالا بڑی
والدہ صاحبہ نے تھا۔ کافی بڑے ہو کر خاکسار کو علم ہوا کہ
ہماری سگی والدہ چھوٹی والدہ تھیں۔ مجھے یاد ہے رات کو
سوئے پر ہر روز ہی جھگڑا ہوتا تھا۔ میں کہتا تھا کہ میں نے
امی کے پاس سونا ہے اور ہمیشہ صاحبہ مرحومہ کہتی تھیں میں
نے اور پھر بڑی والدہ صاحبہ ایک کودائیں اور دوسرے کو
بائیں طرف لٹا لیتیں جب کوئی ایک سو جاتا تو اسے اٹھا کر
چھوٹی والدہ کے پاس لٹا دیا جاتا۔ دونوں والدہ ایک سال
کے وقفہ سے یکے بعد دیگرے وفات پا گئیں۔ برادر
بشارت احمد صاحب مرحوم کی چونکہ والدہ صاحبہ کی زندگی
میں ہی شادی ہو چکی تھی اس لئے ان دو بہت ہی پیار
کرنے والی ہستیوں کی وفات کے بعد نفعے منظور کی
کفالت بھابھی صاحبہ کے سپرد ہوئی۔ بھابھی صاحبہ نے
اس عاجز کو وہ پیار دیا اور اس طرح پالا کہ ماں کبھی یاد ہی
نہیں آئی۔ بڑے ہونے پر ہر کوئی یہ کہتا تھا عنایت بیگم
اپنے اس لاڈلے دیور کے لئے اپنی بہن کے سوا کسی کو نہ
لائے گی اور پھر فروری 1962ء میں ہماری شادی ہو گئی۔
چونکہ بچپن بھی اکٹھے گزارا تھا اس لئے ایک اعتبار سے ہمارا
ساری زندگی کا سنگ تھا۔

حلیمہ ناصرہ صاحبہ شادی سے پہلے اپنے گاؤں
میں صدر لجنہ تھیں کراچی آ کر انہوں نے 21 سال تک
ایئرپورٹ پولیس لائن میں دو نسلوں کو قرآن کریم
پڑھایا۔ اب بھی ان کے بہت سے شاگرد محکمہ پولیس
میں ہیں۔ جرمنی آ کر بھی لجنہ کی تنظیم میں مختلف حیثیتوں
سے خدمت کا موقع ملا۔ دو سال صدر لجنہ Mainz
شروع سے دعا گو تھیں۔ ایک بار ہمارے گھر کے
سامنے جلسہ ہو رہا تھا۔ ابھی جلسہ شروع نہیں ہوا تھا کہ ایک
کیسٹ لگا دی گئی جس میں سیدنا حضرت مسیح موعود کے
خلاف بہت گندی زبان استعمال کی گئی تھی۔ یہ گھر پر اکیلی
تھیں انہوں نے اسی وقت وضو کیا اور نوافل شروع کر
دیئے۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا جب کہ بظاہر کوئی آثار نہ تھے کہ
شدید آندھی اور بارش پر مشتمل طوفان آیا ٹینٹ قاتیں
سب اکٹھے بجلی بجلی ہو گئی اور جلسہ درہم برہم ہو گیا۔
خاکسار کو اپنی کس کی تکلیف تھی جب بھی درد ہوتا
مصلے پر کھڑی ہو جاتیں۔ ایک بار عباسی شہید ہسپتال

مکرم ہومیوڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

زیادہ پانی پینے کی 10 وجوہات

مکرم محمود احمد قریشی صاحب

محترم محمد صدیق شاہ صاحب۔ ایک مخلص خدمتگار

1- پانی انسانی جسم کا ایک ضروری جز ہے انسانی جسم 43 سے 75 فیصد تک پانی پر مشتمل ہے جس کا انحصار انسان کی عمر اور جسم کی چربی وغیرہ پر ہے۔

آپ خوراک کے بغیر آسانی 4 سے 8 ہفتے اندازاً رہ سکتے ہیں۔ لیکن یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ عام درجہ حرارت پر پانی کی کمی کی وجہ سے 10 دنوں کے اندر اندر کسی شخص کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

2- پانی ایک قوت بخش عامل کے طور پر کام آتا ہے۔ پانی پورے جسم میں گردش کرتا ہے اسی کے ذریعے آکسیجن اور دیگر غذائی اجزاء جسم کے دوسرے حصوں اور خلیوں تک پہنچتے ہیں۔

یہ بہت سے غذائی اجزاء اور نمکیات کے لئے بطور محمل کام کرتا ہے تاکہ وہ چل ہو کر جسم کے کام آسکیں۔

3- پانی جسم کی صفائی کا ذریعہ بھی بنتا ہے یہ پیشاب اور پسینہ کی صورت میں بہت سے غیر ضروری مادہ جات کو جسم سے خارج کرتا ہے۔ جو کہ ہمارے جسم میں پانی کا ایک انتہائی اہم کام ہے جسے عام طور پر نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔

4- پانی گردے کی پتھری کے خطرات کو کم کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے۔ گردے خون سے غیر ضروری مادے پیشاب کے عمل کے ذریعہ جسم سے باہر نکالتے ہیں۔

پیشاب میں چند مخصوص قسم کے نمکیات کا اضافہ گردے کی پتھری بننے کے خطرات کو بڑھانے کا سبب بنتا ہے اکثر اوقات اس قسم کے خطرات کو پانی کے کثرت استعمال سے کم کیا جاسکتا ہے تاکہ پیشاب میں کم سے کم نمکیات پیدا ہوں۔

عام طور پر بالغوں کو گردے کی پتھری سے خود کو محفوظ رکھنے کے لئے 1250 ایم ایل سے 1350 ایم ایل کا گلاس پانی کا استعمال تجویز کیا جاتا ہے۔

پانی لو (Sunstroke) نکلنے کے خطرات کو بھی کم کرتا ہے۔ پانی ہی وہ واحد ذریعہ ہے جو ہمارے جسم کے درجہ حرارت کو ایک مناسب حد کے اندر رکھتا ہے۔

جس روز شدید گرمی پڑتی ہے تو ہمارا جسم زیادہ پسینہ خارج کرتا ہے اور جب عمل بخارات کے ذریعہ پسینہ خارج ہو رہا ہوتا ہے تو ہمارے جسم کو ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ لہذا اگر جسم میں پانی کی مناسب مقدار موجود نہ ہو

گی تو درجہ حرارت کی یہ حرکت ایک دم سے شدید متاثر ہوتی ہے جس کی وجہ سے جسم کا درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے جو کہ لو لگنے کا سبب بنتا ہے۔ شدید قسم کا سن سٹروک جان لیوا بھی ثابت ہو سکتا ہے۔

6- پانی بلڈ پریشر کو کم کرنے کا موجب بھی بنتا ہے جب آپ کے جسم سے مختلف حالات جیسا کہ زیادہ پانی نہ پینا بہت زیادہ ورزش کرنا یا بخار وغیرہ ہو جانا کی وجہ سے بہت سے ماعتات کا اخراج ہونے لگے تو ہمارا جسم پانی کی اس کمی کو خون سے پانی حاصل کر کے پورا کرنے کی کوشش کرتا ہے جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر بڑھنا شروع ہو جاتا ہے۔ لہذا اس قسم کی صورت حال سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ پانی کی ایک مناسب مقدار کا استعمال کیا جائے۔

7- پانی دل کے امراض لاحق ہونے کے خطرات کو بھی کم کرتا ہے جس کا تعلق بھی درج بالا بیان سے ہے۔ کیونکہ جسم میں پانی کی کمی کی وجہ سے جسم کے خلیے اور نشوونما سے پانی جذب کرتے ہیں اور یوں خون میں پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور خون کے بہاؤ کی رفتار کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے بلڈ پریشر بڑھنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

بلڈ پریشر کا بڑھنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے دل کو اس حد سے زیادہ کام کرنا پڑ رہا ہے جس حد تک اسے بالعموم کرنا چاہئے۔ کیونکہ دل کوشش کرتا ہے کہ زیادہ سے زیادہ پانی عمل اخراج والے اعضاء تک پہنچایا جائے تاکہ خون کے حجم کی کمی کا سامنا کیا جاسکے۔ لہذا اسی وجہ سے دل سے متعلق بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی صورت حال سے بچنے کا واحد حل زیادہ سے زیادہ پانی کا استعمال ہے تاکہ خون کا مطلوبہ حجم برقرار رہے اور دل کو اپنی استطاعت سے بڑھ کر کام نہ کرنا پڑے۔

8- پانی ہماری جلد کو بھی عمدہ حالت میں رکھتا ہے۔ پسینہ کی صورت میں ہمارے جسم سے بہت سا غیر ضروری مواد خارج ہو جاتا ہے۔ اور ہماری جلد شفاف ہوتی ہے اور جاذب نظر ہو جاتی ہے۔ اس کے برعکس اگر جسم میں پانی کی کمی ہوگی جبکہ دوسری جانب جسم سے پسینہ خارج ہو رہا ہوگا تو ہماری جلد خشک اور چھری دار نظر آئے گی۔

9- پانی غیر ضروری کیلوریز سے بھی پاک ہوتا ہے لہذا دیگر مشروبات کی بجائے پانی کو اپنی خوراک کا لازمی جز بنائیں تاکہ آپ کے جسم میں کیلوریز نہ بڑھنے پائیں اور نتیجتاً آپ کا وزن بھی نہ بڑھے۔ لہذا جب بھی آپ کا کھانے پینے کا کوئی پروگرام ہو، آپ کسی ریستورانٹ جا رہے ہوں تو کولا اور سوڈا وغیرہ کی بجائے پانی کو ترجیح دیں۔

10- پانی بھوک کو بھی مارتا ہے۔ اس کا تعلق بھی درج بالا نکتہ سے ہے۔ چونکہ پانی میں کیلوریز نہیں ہوتیں لہذا

محترم محمد صدیق صاحب شاکر جو مکرم غلام نبی صاحب کے فرزند تھے۔ یکم جولائی 2000ء کو بقیعائے الہی وفات پا گئے۔ آپ خدمت دین، خدمت خلق، حسن اخلاق اور حسن کارکردگی کی وجہ سے زندہ جاوید ہیں۔ گوان کی وفات کو دس سال گزر چکے ہیں۔ مگر جب بھی جماعت احمدیہ لاہور میں کوئی اجتماع یا ہنگامی تقریب منعقد ہوتی ہے تو آنکھیں ان کو تلاش کرتی ہیں۔ کیونکہ وہ عموماً ہر اجتماع میں تشریف لاتے اور ضروری خدمت بجالانے والی شخصیت تھے۔

محترم شاہ صاحب سے میری شناسائی 1952ء میں ہوئی جب خاکسار ملازمت کے سلسلہ میں ربوہ سے لاہور آیا۔ ہمیں مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ لاہور میں اکٹھے کام کرنے کے مواقع میسر آتے رہے۔ اسی وجہ سے ان سے گہرا دوستانہ تعلق قائم ہو گیا۔ بعد ازاں جماعت احمدیہ لاہور کے مختلف جماعتی عہدوں پر ہمیں اکٹھے خدمات بجالانے کا موقع ملتا رہا۔

ان کو صدر حلقہ جماعت احمدیہ بھائی گیٹ رہنے کی سعادت قریباً پچیس سال سے زائد عرصہ اپنی وفات تک حاصل رہی اور اس کام کو انہوں نے بہت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا۔ اپنے حلقہ کے تمام افراد کے گھروں تک ذاتی رسائی اس قدر تھی کہ ہر خوشی، غمی اور چندہ وصول کرنے کے لئے وہ گھر میں جانا اپنا فرض سمجھتے تھے اور سارے حلقہ کے افراد کو ایک ہی خاندان کی طرح بنانے میں ان کا بے حد دخل تھا۔ ان کی مساعی جلیلہ کی وجہ سے حلقہ کے تمام افراد یک جان نظر آتے تھے۔ جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری وقف جدید بھی انہیں ان کی وفات تک منتخب کیا جاتا رہا اور ان کو وقف جدید کے سلسلہ میں نمایاں خدمات بجالانے کا موقع ملتا رہا۔ اسی طرح قریباً ہر سال مجلس مشاورت مرکز یہ کے نمائندہ کے طور پر منتخب ہوتے رہے اور شوری کی سب کمیٹی کا ممبر بننے کا بھی بارہا شرف حاصل ہوتا رہا۔

وہ اپنے اہل و عیال کے لئے نہایت شفیق سربراہ دوستوں کے لئے معین و مددگار اور ان کی تکلیف کے وقت نمگسار اور عام احباب کے لئے مستعد خدمت گزار اور ملنے والوں کو ہمیشہ خندہ پیشانی سے ملتے تھے نیز ان کے عزیز واقرباء یا احباب نے جب بھی ان کو مدد کے

لئے پکارا وہ فوراً اس کے ازالہ کے لئے کوشش کرتے تھے اور ان کی اس عادت کی وجہ سے وہ ایک ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ ان کو خلافت اور سلسلہ احمدیہ کے ساتھ نہایت ہی عقیدت اور وابستگی تھی۔ ان کی اور ان کے چند اور رفقاء کار کی یہ عادت تھی کہ جب وہ اپنے دفاتر سے فارغ ہوتے تو گھر جانے سے پہلے نیلا گنبد میں مکرم محمد بیگی صاحب کی دکان پر حاضر ہوتے اور اگر کوئی جماعتی خدمت کی ضرورت ہوتی تو سرانجام دیتے تھے۔ 1954ء میں لاہور میں آنے والے سیلاب میں ان کو نمایاں خدمات کا موقع ملا۔ 1965ء میں محترم محمد بیگی صاحب اور ان کے چند رفقاء کار جن میں مکرم محمد صدیق صاحب شاکر بھی شامل تھے۔ ان کے سپرد ایک کام کیا گیا جسے انہوں نے نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دیا جس پر حضرت مصلح نے اظہار خوشنودی کرتے ہوئے فرمایا کہ:

”مبارک محمود صاحب مجھے مل گئے ہیں۔ ان کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ خدام الاحمدیہ نہایت اعلیٰ کام کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جب ہم بیماری اور بڑھاپے کا شکار ہوئے تو اس نے نوجوانوں کو ہمت بخشی اور انہوں نے نہایت ضروری بوجھ اٹھالیا، بہر حال میں خدام الاحمدیہ لاہور سے خوش ہوں۔ بہت خوش اتنا کہ آپ اس وقت اس کا اندازہ بھی نہیں کر سکتے۔“

(لاہور تاریخ احمدیت ص 619 مؤلف شیخ عبدالقادر) الغرض انہوں نے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ کی مجالس میں جماعت کی طرف سے ملنے والے فرائض کو نہایت خوش اسلوبی سے ہمیشہ سرانجام دیا ان کے اخلاق اور جان نثاری کی وجہ سے آج تک ان کی یاد تازہ اور دل سے دعائیں نکلتی رہتی ہیں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ و ارفع مقام اور پسندانگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں اپنے والد کے نقش قدم پر چلتے ہوئے بہترین خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور نافع الناس وجود بناوے۔



انتہائی مفید ہے جو اپنا وزن کم کرنے کے لئے اپنی بھوک مارنے کی کوشش کرتے ہیں۔

یہ ہمارے معدے میں ایک اینڈیل فلر یعنی ”بھرنے والا“ کے طور پر کام کرتا ہے لہذا جب آپ پانی پیتے ہیں تو آپ کا معدہ بھر جاتا ہے اور آپ کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ آپ کا معدہ بھرا ہوا ہے اور آپ کو مزید بھوک نہیں ہے۔ لہذا پانی ان لوگوں کے لئے تو خاص طور پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بمشقی متنبہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئل نمبر 103027 میں محمد خان مجوکہ

ولد شہادت مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ ڈرائیونگ عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج دی گئی ہے (1) رہائشی مشترکہ مکان (میں ¼ حصہ) برقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/50,00,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 15 مرلے واقع بیوت الہمد کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/110,0,000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 13 کنال واقع عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب اندازاً مالیتی -/325000 روپے حصہ دران میں 2 بھائی اور ایک بہن شریک ہے۔ (4) زرعی زمین برقبہ 2 کنال 14 مرلے واقع کچھ مجوکہ ضلع سرگودھا اندازاً مالیتی -/101250 روپے (5) مشترکہ رہائشی مکان (میں دو بھائی حصہ دران میں) واقع عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب اندازاً مالیتی -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/550 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ محمد خان مجوکہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم مجوکہ

مسئل نمبر 103028 میں امتناعیم

زوجہ محمد خان مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/2500 روپے (2) طلاق زور و زنی 69 گرام 4. ملی گرام اندازاً مالیتی -/1450 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتناعیم گواہ شد نمبر 1 منیر احمد مجوکہ گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم مجوکہ

مسئل نمبر 103029 میں Naseer

ولد محمود شہادت مجوکہ قوم پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Nasser گواہ شد نمبر 1 Syed Tahir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmed

مسئل نمبر 103030 میں Nadia

زوجہ Nasser Shabootti قوم پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت 2000ء ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/4410 پاؤنڈ (2) طلاق زور و زنی 75 گرام اندازاً مالیتی -/1411 پاؤنڈ (3) مشترکہ رہائشی مکان (ازترکہ والدین) اندازاً مالیتی -/13225 پاؤنڈ (حصہ دران میں 3 بھائی اور 3 بہنیں شامل ہیں) اس وقت مجھے مبلغ -/250 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Nadia گواہ شد نمبر 1 Syed Tahir Ahmad گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmad

مسئل نمبر 103031 میں

Toseef Ahmad Anwar ولد Saeed Ahmad Anwar قوم پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1888 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Toseef Ahmad گواہ شد نمبر 1 Waqas Saeed Ahmad Anwar گواہ شد نمبر 2 Anwar

مسئل نمبر 103032 میں Durre Sameen

زوجہ Toseef Ahmad Anwar قوم پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلاق زور اندازاً مالیتی -/3000 پاؤنڈ (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ -/10,000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ۔ Durre Sameen گواہ شد نمبر 1 Waqaas Anwar گواہ شد نمبر 2 Saeed Ahmad Anwar

مسئل نمبر 103033 میں پائندہ سخن خاں

بنت عبدالواسع خاں قوم راجپوت پیشہ پٹالہ علم عمر 19 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ۔ پائندہ سخن خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع خاں گواہ شد نمبر 2 عدنان متین احمد خاں

مسئل نمبر 103034 میں انعم ماریہ خاں

بنت عبدالواسع خاں قوم راجپوت پیشہ پٹالہ علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ۔ انعم ماریہ خاں گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع خاں گواہ شد نمبر 2 عدنان متین احمد

مسئل نمبر 103035 میں

Muhammad Arif ولد Munwar Nasir قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Muhammad Arif گواہ شد نمبر 1 Mirza Muzaffar Ahmad وصیت نمبر 33024 گواہ شد نمبر 2 Ch.Imtiaz Ahmad

مسئل نمبر 103036 میں عالیہ عارف

زوجہ محمد عارف قوم سکے زنی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) طلاق زور و زنی 10 ½ تالے اندازاً مالیتی -/1900 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ۔ عالیہ عارف گواہ شد نمبر 1 محمد عارف گواہ شد نمبر 2 مرزا مظفر احمد

مسئل نمبر 103037 میں اعجاز احمد

ولد نیاز احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/832 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 کلنیل احمد گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد

مسئل نمبر 103038 میں خالدہ پروین

زوجہ اعجاز احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلاق زور و زنی 10 تالے اندازاً مالیت -/2500 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/332 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
الامتہ۔ خالدہ پروین گواہ شد نمبر 1 کلنیل احمد گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد

مسئل نمبر 103039 میں

Touqeer Ahmed Tanvir ولد Tanvir Uddin Ahmed Khan قوم راجپوت پیشہ ملا علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازہ ترین اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ پاکستان رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔
العبد۔ Touqeer Ahmed Tanvir گواہ شد نمبر 1 Tanvir Uddin A Khan گواہ شد نمبر 2 Din Muhammad

مسئل نمبر 103040 میں

Muhammad Mumtaz ولد Malik Muhammad Khan قوم کھوکھر پیشہ ریشاڑز عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹائی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے واقع ضلع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیت -/140,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 3 ½ مرلے واقع ضلع فیصل آباد پاکستان اندازاً مالیت -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پیشہ مل رہے ہیں۔ میں

تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Mumtaz گواہ شد نمبر 21 Safdar1 Muhammad Tariq گواہ شد نمبر 2 Hameed Ahmad Karamat

مسئل نمبر 103041 میں Saleem A Raja
ولد و نیم احمد قوم راجپوت پیشہ۔ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 500 پاؤنڈ ماہوار بصورت اکمل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saleem A Raja گواہ شد نمبر 1 Nasir W.A. گواہ شد نمبر 2 Suhail A Raja

مسئل نمبر 103042 میں Hamad Pasha
ولد و نیم احمد قوم Khair Mohammad Pasha پیشہ طاہل علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hamad Pasha گواہ شد نمبر 1 Khair Mohammad گواہ شد نمبر 2 Kashif Virk

مسئل نمبر 103043 میں Tahir Ahmad Khalid
ولد و نیم احمد قوم Naseer Ahmad Khalid پیشہ طاہل علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Tahir Ahmad Khalid گواہ شد نمبر 1 Raja Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 2 Mansoor Ahmad

مسئل نمبر 103044 میں Nabeel Ahmed Kang
ولد و نیم احمد قوم Ghulam Abbas پیشہ طاہل علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nabeel Ahmed Kang گواہ شد نمبر 1 Ch.Waseem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Nasir Malik

مسئل نمبر 103045 میں نسیم اصغر
زویہ و نیم احمد قوم جٹ پیشہ خاندان داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 50,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 3/4 تو لے اندازاً مالیتی 1775 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ 150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم اصغر گواہ شد نمبر 1 Saifullah Arif1 گواہ شد نمبر 2 Vasim Ahmed

مسئل نمبر 103046 میں منور احمد میشر
ولد مولوی عبدالقادر نسیم مرحوم قوم آرائیں پیش ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ 2600,000 روپے (2) مشین کر بائٹی مکان برقی 35 مرلے واقع دارالنصر شرقی ربوہ پاکستان حصہ داران میں دو بھائی اور دو بہنیں شامل ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 800 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد میشر گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد گواہ شد نمبر 2 عطا الرب حفیظ چیمہ

مسئل نمبر 103047 میں Adila Muhmood
بنت Dr.P.Ali Carmichael قوم پیشہ طاہل علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Adila Muhmood گواہ شد نمبر 1 M.M.Ahmad گواہ شد نمبر 2 M.Khalid Mahmood

مسئل نمبر 103048 میں Zartasht Sami Carmichael

بنت Dr.P.Ali Carmichael قوم پیشہ طاہل علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zartasht Sami Carmichael گواہ شد نمبر 1 M.Majoka گواہ شد نمبر 2 P.Ali Carmichael

مسئل نمبر 103049 میں Rana Aleem Mohammad

ولد Shafqat Ali قوم راجپوت پیشہ طاہل علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Rana Aleem Mohammad گواہ شد نمبر 1 Atif Khalil گواہ شد نمبر 2 Atiur Rasool Butt

مسئل نمبر 103050 میں Mansoor Ahmad

ولد Ch.Munir Ahmad قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 592 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mansoor Ahmad گواہ شد نمبر 1 Khawaja Waseem Ahmad گواہ شد نمبر 2 Raja Masood Ahmed

مسئل نمبر 103051 میں Huma Tahir

بنت Tahir Mahmood قوم جٹ پیشہ طاہل علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جابل مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس

کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Huma Tahir گواہ شد نمبر 1 Tahir Mahmood گواہ شد نمبر 2 Fayyaz Ahmed

مسئل نمبر 103052 میں زین کوثر مظفر

زویہ مظفر احمد ملک قوم شیش پیشہ خاندان داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 1000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور وزنی 300 گرام اندازاً مالیتی 3000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ 100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-02-05 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زین کوثر مظفر گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) محمود احمد گواہ شد نمبر 2 عامر محمود ملک

مسئل نمبر 103053 میں عظمیٰ ملک

زویہ شہد محمود ملک قوم گھمن پیشہ خاندان داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ 2000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ 150 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظمیٰ ملک گواہ شد نمبر 1 احسان احمد خان گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسئل نمبر 103054 میں Zeeshan Malik Ahmad

ولد Malik Sajad Ahmad قوم ملک پیشہ طاہل علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان یا ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Zeeshan Malik Ahmad گواہ شد نمبر 1 Qureshi Daud Ahmad گواہ شد نمبر 2 Muhammad Usman Bajwa

مسئل نمبر 103055 میں Madiha Tahir Chaudhry

زویہ Mazhar Chaudhry قوم جٹ پیشہ Dental Hygienist عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K. بٹائی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر راہبر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

﴿مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد تحریر کرتے ہیں۔﴾

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ بربرہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر محمود احمد عارف صاحب دارالعلوم غزنی ضلیم ربوہ کو مورخہ 5 اپریل 2010ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ماہدہ عارف نام عطا فرمایا ہے بچی خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ محترمہ رضیہ درد صاحبہ اہلیہ مکرم پروفیسر مسعود احمد عارف صاحب مرحوم بنت حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب دردی پوتی اور والدہ کی طرف سے مکرم قریشی محمد اکمل صاحب افضل برادرزگولبار ربوہ اور مکرم ملک مبارک احمد صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ کی نسل میں سے ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و عمر دے نیز خادمہ دین اور والدین کیلئے آنکھوں کی خٹکند بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

﴿مکرم محمد انور الحق صاحب کلرک شعبہ مال دار الذکر لاہور تحریر کرتے ہیں۔﴾

خاکسار کی خالد زاد بہن محترمہ شمیم بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی عبدالستار صاحب مرحوم مورخہ 10 جون 2010ء کو مختصر علالت کے باعث انتقال کر گئیں۔ مورخہ 11 جون کو بعد نماز جمعہ بیت الذکر سمبر یال ضلع سیالکوٹ میں مکرم ربی صاحبہ حلقہ نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ بعدہ جنازہ احمدیہ قبرستان سمبر یال لے جایا گیا جہاں آپ کی تدفین ہوئی۔ مرحومہ بہت نیک، مہمان نواز، اجلاسات میں باقاعدگی سے شریک ہونے والی خاتون تھیں دس سال قبل آپ کے خاوند کی وفات پر آپ نے خود اور اہل خانہ نیز عزیز واقارب کو حوصلہ سے صدمہ کو برداشت کرنے کی تلقین فرمائی۔ تمام خاندان میں صلہ رحمی کرنے والی تھیں۔ مسکرا کر ہر بات کرنے والے سے بات کرتی تھیں۔ ”محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں“ کی مصداق تھیں۔ گھر میں جو بھی آجاتا کھانا ضرور کھلا کر رخصت کرتی تھیں۔ آپ کی وفات پر ہر ایک کو رطب اللسان پایا۔ آپ کے پسماندگان میں تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ سب سے چھوٹا بیٹا اور بیٹی کی شادی کرنا باقی تھا۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اپنے مقام خاص

صلح و صفائی اور امن و آشتی کی

گم شدہ جنتیں

آنحضرت ﷺ نے پھر اس رحمت پر مبنی جنتی معاشرہ کی بنیاد ڈالی اور تھوڑے عرصہ میں ہی اسے پروان چڑھایا۔ صلح و صفائی اور امن و آشتی کی انہی گمشدہ جنتوں سے آگاہی کے لئے اور ان جنتوں کے شیریں اور ٹھنڈے پھل سے لطف اندوز ہونے کے لئے یہ کتاب مرتب کی گئی ہے۔ چار رنگوں پر مشتمل خوبصورت ٹائٹل پر ایک دیدہ زیب تیلی کو پھولوں پر منڈلاتے دکھایا گیا ہے اسی طرح بیک ٹائٹل پر آبخار اور سبز منظر اور پھر اس منظر کو سورج کی کرنیں چارچاند لگا رہی ہیں اور اس منظر کے اوپر سیدنا حضرت مسیح موعود کا پر معارف ارشاد سجا کر رنگوں میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی۔ تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مؤمن تو بھائی بھائی ہی ہوتے ہیں پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کروا کر اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں لوگوں کے درمیان صلح کرنے والا کذاب نہیں ہو سکتا وہ اچھی بات کہتا ہے اور خیر نیت سے اچھی بات آگے پہنچاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں صلح کو پسند کرتا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے بارہ میں اپنے ایک خط میں یہ دعویٰ ہے کہ ”اللہ کرے کہ لوگ اس مضمون کو سمجھ کر اس پر عمل کریں۔“ مصنف نے زیر تبصرہ کتاب میں صلح و صفائی اور پُر امن معاشرہ کے قیام کے لئے بہت محنت، عرقریزی اور تحقیق کے ساتھ پر معارف، قابل تقلید، نادر، قدیم اور قیمتی ارشادات، حوالہ جات واقعات اور پاک نمونے اکٹھے کئے ہیں جن کو مختلف عنوانات کے تحت ایک خاص ترتیب سے شامل کیا ہے۔ یہ کتاب اتنی دلچسپ ہے کہ ایک نشست میں پڑھے بغیر قاری اٹھ نہیں سکتا۔ ہر چھوٹے، بڑے، مرد اور خواتین کو اس کا مطالعہ کرنا بس ضروری ہے تاکہ یہ گمشدہ جنتیں گمشدہ نہ رہیں جماعت احمدیہ کے افراد ان میں سیریں کرنے والے اور ان کے روحانی پھولوں سے غذائیں حاصل کرنے والے ہوں۔ آمین (ایف ٹس)

مصنف و مرتب: مکرم عبدالسیح خان صاحب
پبلشر: ساجد محمود بشر صاحب، منصور صادق صاحب
ناشر: حافظ عبدالحمید صاحب (الحافظ پبلیکیشنز ربوہ)
مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
صفحات: 108

قرآن کریم کی تعلیمات اور ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاکیزہ اور متبرک ارشادات سے صحبت صالحین کی اہمیت، ضرورت اور افادیت ابھر کر سامنے آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نیک اور متقی لوگوں کی دینی مجالس میں بیٹھنا اور ان سے روحانی فیض حاصل کرنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ان کے پاک نمونے دلوں میں بہت مفید اور خوشگوار تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ انبیاء اور اللہ تعالیٰ کے فرستادوں اور صالحین کی مجالس سے فیض ان کی سیرت و سوانح کا مطالعہ کر کے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ ان کے قابل تقلید واقعات جا بجا لٹریچر اور تواریخ میں موجود ہیں۔ لیکن ایک وقت میں ان کا مطالعہ اس لئے کاردار ہے کہ یہ وقت طلب اور وقت طلب بات ہے، آج کے دور میں ضخیم کتابوں کا مطالعہ معموراً اوقات زندگی میں قدرے مشکل ہے۔ ہمارے ایڈیٹرز روزنامہ افضل مکرم و محترم مولانا عبدالسیح خان صاحب نے اس مشکل کا حل بہت خوبی سے نکال لیا ہے اور زیر تبصرہ کتاب زیور طباعت سے آراستہ کر کے قرآن و حدیث، بزرگوں کے ارشادات اور اہل اللہ کے پاک نمونوں کو بہت خوبصورتی اور مہارت سے پیش کیا ہے۔ جس کے مطالعہ سے قارئین کے دلوں میں پاکیزہ تبدیلیاں پیدا ہوں گی۔

جنت ارضی کا قیام کے عنوان سے اس کتاب کے پیش لفظ میں مصنف رقمطراز ہیں۔ جماعت احمدیہ کا آخری مقصد اس خوبصورت معاشرہ کی تشکیل ہے جسے جنت ارضی کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ لوگ مختلف خطوں اور علاقوں کے طبعی حسن کی وجہ سے انہیں جنت نظیر کا نام دیتے ہیں۔ مگر اصل حسن تو انسانوں کی سوسائٹی کے اخلاق اور باہمی امن و محبت سے وابستہ ہے۔ چنانچہ دنیا کے کتنے ہی ایسے خطے ہیں جو بلاشبہ خدائی حسن سے مالا مال ہیں مگر انسانوں کی باہمی نفرت اور آویزش نے انہیں جہنم بنا رکھا ہے۔

پس ہم ایک ایسے عالمی معاشرہ کے داعی ہیں جو محبتوں اور شفقتوں سے عمارت ہو اور نفرتوں سے بکلی پاک ہو۔ غنودرگز راس کا شیوہ ہو اور ستاری اور پردہ پوشی اس کا زیور ہو۔ یہی جنت تھی جس سے شیطان نے آدم کو نکلوا یا تھا اور پھر وہ اندھیروں میں بھٹکتا رہا اور

سانحہ ارتحال

﴿مکرمہ سعیدہ احسن صاحبہ بنت مکرم قریشی محمد احسن صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔﴾
خاکسار کی پیاری بہن مکرمہ رشیدہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید صاحب درویش آف گوجرانوالہ 9 جون 2010ء کو جرمنی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ بیٹے جنازہ ربوہ لے کر آئے۔ 14 جون 2010ء کو بیت مبارک ربوہ میں نماز عصر کے بعد نماز جنازہ محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مرحومہ کے بھائی مکرم محمد ارشد صاحب قریشی نے کروائی۔ مرحومہ بہن کے دو بیٹے مکرم عبدالرحمن احسن صاحب اور مکرم ریحان رشید صاحب کے علاوہ دو بیٹیاں مکرمہ فریدہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب اور مکرمہ صائمہ فخر صاحبہ اہلیہ مکرم حافظ فخر احمد صاحب ہیں۔ خدا کے فضل سے چاروں بچے صاحب اولاد ہیں۔ مرحومہ بہن پنجوقتہ نماز، نماز تہجد تلاوت قرآن کریم کی عاشق تھیں۔ شدید علالت کے باوجود ہسپتال میں بھی نماز اور ذکر الہی کی ادائیگی کرتی تھیں۔ افضل کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتیں۔ جماعتی چندوں کی ادائیگی سب سے پہلے کرنے کی کوشش کرتیں۔ گوجرانوالہ میں رہائش کے دوران آپ سینٹلائٹ ٹاؤن کی صدر بنیں رہیں اور پھر کئی سال جرمنی میں بھی اپنے حلقہ میں لجنہ کی صدارت کے فرائض ادا کرتی رہیں۔ بہت نیک اور پاک فطرت بہن تھیں۔ تعزیت کیلئے آنے والے تمام محسنوں کو خدا تعالیٰ بہترین جزائے خیر دے اور احباب جماعت سے مرحومہ کیلئے مغفرت اور بلندی درجات کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ مرحومہ کی بڑی بیٹی فریدہ کی بہت بیمار ہے۔ اس صحت کا ملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

پتہ درکار ہے

﴿مکرمہ نصرت سلطانیہ صاحبہ زوجہ سلطان احمد بھٹی ساکن 34 غوثیہ پارک اقبال ٹاؤن لاہور کا دفتر وصیت سے رابطہ ہے۔ ان کا وصیت نمبر 26989 ہے۔ لہذا موصیہ خود یا ان کے عزیز یا شہتہار پڑھیں تو دفتر سے رابطہ کریں یا مین ایڈریس سے مطلع کریں۔﴾
(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

خاص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولریز
گولبازار
ربوہ
میان غلام نقی محمود
فون نمبر: 047-6215747-047-6211649

